Instructions

①

Day:

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال نمبر 6

اسلام میں خواتین کے مقام اور کردار
پر بحث کریں۔ اسلام زندگی کے مختلف
شعبوں میں ان کے حقوق کو کیسے یقینی بناتا
ہے۔ وضاحت کریں

تعارف

اسلام ایک ایسا عالمگیر مذہب ہے جس
نے تمام انسانوں کے حقوق کی ادائیگی
کی ہے۔ اسلام رنگ اور نسل، علاقہ
اور قبیلے، مذہب، ذات پات کی تمیز کے
لیے بغیر انسانیت کی خدمت کا درس
دیتا ہے۔ اسی طرح اسلام نے عورتوں کو
حقوق مرتب کیے وہ مرد و زن کے
لیے برابری کی بنیاد پر کیے۔ زمانہ
جاہلیت میں عورت کو معاشرے میں
عورت کو کوئی حقوق حاصل نہ تھے
پر اسلام نے عورت کو
مرتبہ واضح کیا اور خواتین کو وہ حقوق
مہیا کیے جس سے یہ معزز کی خواتین

نے ایک طویل جدو جہد کی ہے۔ اسلام نے عورت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حقوق مہیا کیے پھر چاہے وہ حقوق سیاست میں ہوں یا عدالت میں، وراثت میں ہوں یا ازدواجی زندگی میں اسلام نے ہر صورت میں خواتین کے حقوق واضح کیے تاکہ ان سے کوئی یہ حقوق چھین نہ سکے۔

مغرب میں خواتین کے حقوق

مغرب میں خواتین کے حقوق کے حصول کی جدو جہد بہت طویل ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں عورت نے مقابلہ کر کے سماج سے حقوق حاصل کیے ہیں۔ خواتین کے حقوق کی تحریکیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ مغرب میں عورت کو کام کرنے کا حق، کمانے کا حق، ووٹ ڈالنے کا حق اکیسویں صدی میں ملا جبکہ اسلام نے بغیر کسی جہد کے عورت کو یہ حقوق 1400 سال پہلے دے دیے تھے۔

___/___/202 Day:______

اسلام میں خواتین کا مقام و کردار

اسلام نے خواتین کو جو مقام و مرتبہ دیا ہے وہ کسی اور مذہب میں اتنا جامع انداز میں موجود نہیں۔ اسلام نے خواتین کے عمومی زندگی کے ساتھ ساتھ سیاسی، معاشی اور معاشرتی زندگی کے حقوق بھی بتائے ہیں۔

1. خواتین کے عمومی زندگی میں حقوق
2. خواتین کے سیاسی حقوق
3. خواتین کے ازدواجی حقوق
4. خواتین کے وراثت میں حقوق

1۔ عمومی زندگی میں حقوق

اسلام میں خواتین کے عمومی زندگی میں بھی مختلف حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

(1)۔ زندگی کا حق

اسلام سے پہلے عرب اپنی بیٹیوں کو زندہ

دفنا دیتے تھے۔ اسلام نے عورت کا زندگی
کا حق دیا۔

ترجمہ: اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر
قتل کرے اس کی سزا جہنم کی
آگ ہے۔ (القرآن)

(ii) مردوں کے مساوی حقوق

ترجمہ: اے لوگو! اللہ نے تمہیں ایک جان
سے پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر
جانا ہے۔ (سورۃ النساء)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ نے
مردوں پر یہ واضح کیا کہ عورت بھی ان
کے برابر ہے کیونکہ عورت اور مرد کی
تخلیق موجود ہیں۔

(iii) مال کا حق

اللہ نے عورت کو مال کمانے اور اسے اپنے
نام پر جمع کرنے کا حق دیا ہے۔

ترجمہ: مردوں کے لیے ان میں سے ہے جو انہوں
نے کمایا اور عورتوں کے لیے ان میں سے جو
انہوں نے کمایا۔

___/___/202 Day:________

(١٧) انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

اسلام نے خواتین کو ہر شعبہ زندگی میں حصہ دیا ہے۔ خلفائے راشدین کے دور میں خواتین انتظامی عہدے بھی سنبھالتی تھیں

١ ام حرام بنت ملحان ← پہلی بحری مجاہدہ
٢ ام عطیہ انصاریہ ← 7 غزوات میں حضور پاک ﷺ کی شریک۔

(٢) خواتین کے سیاسی حقوق

(١) حق رائے دہی

فرانس ← 1944
برطانیہ ← 1920
امریکہ ← 1918

ہر اسلام نے حقوق رائے دہی خواتین کو 1400 سال پہلے دیے۔ حضرت ابوبکر کے دور میں جب اگلا خلیفہ منتخب کرنے کی باری ہے تو انہوں نے

Date ________ Day ________

عبدالرحمن کو الیکشن کمشنر منتخب کیا جنہوں نے گھر گھر جا کر خواتین سے رائے معلوم کی۔

(ii) سفارتی مناسب پر فائز ہونے کا حق

خلفائے راشدین کی دور میں خواتین سفارتی عہدوں پر بھی رہی ہیں۔
حضرت عثمان نے حضرت کلثوم کو ملکہ روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا تھا

3- ازدواجی زندگی میں خواتین کے حقوق:

(i) مہر کا حق

مہر کی رقم نکاح کے وقت مقرر کی جاتی ہے جو اللہ کی طرف سے عورت کے لیے تحفہ ہوتی ہے۔

ترجمہ: عورت کو اسکا مہر خوشی سے ادا کیا کرو (النساء)

Date: Day:

(۱۱) نان نفقے کا حق

مرد پر یہ لازم کر دیا گیا ہے کہ وہ عورت کے نان نفقے کا ذمہ دار ہوگا

ترجمہ: مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔

۷۔ خواتین میں وراثت کا حق

اسلام نے عورت کا وراثت میں حق ہر عورت میں مقرر فرمایا ہے چاہے وہ بیٹی ہے، بیوی ہے، ماں ہے۔

ترجمہ: تمہاری اولاد سے متعلق اللہ کا یہ حکم ہے کہ ترکے میں بیٹے کے لیے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے۔

حاصل کلام

اسلام میں خواتین کے حقوق پر بہت بات ملتی ہے اور پھر زندگی کے ہر شعبہ میں اسلام نے طریقہ کار بھی وضع کیے

ہیں جن کے ذریعہ خواتین اپنے حقوق حاصل کر سکتی ہے۔ مغرب کی عورت نے ان حقوق کے لیے ایک طویل جدوجہد کی ہے پر اسلام نے یہ حقوق عورت کو تحفتاً دیے ہیں اور ان سے یہ حقوق کوئی چھین بھی نہیں سکتا کیونکہ یہ حقوق الہامی ہیں۔

X——X

سوال نمبر 4

نماز اسلام میں عبادت کا بنیادی ستون ہے۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں۔

تعارف

نماز دین کا دوسرا بڑا ستون ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں پر دن میں پانچ وقت کی نماز فرض کی ہے۔ نماز وہ واحد عبادت ہے کہ جس کی نہ پڑھنے پر کوئی معافی نہیں کیونکہ نماز صرف

ایک عبادت نہیں ہے بلکہ یہ ہمیں زندگی کا طریقہ سکھاتی ہے۔ انسانی زندگی میں مقصدیت پیدا کرتی ہے۔ نماز کے بغیر انسان کی زندگی ایسی ہے جیسے ڈرائیور بغیر گاڑی۔

مولانا امین احسن اصلاحی رقم طراز ہیں کہ ایک بے نمازی کی زندگی بالکل اس گاڑی کی مانند ہوتی ہے جو چل تو رہی ہو پر کوئی ڈرائیور موجود نہ ہو۔ تو جو حال اس گاڑی کا ہوتا ہے وہی حال ایک بے نمازی انسان کا ہوتا ہے

نماز کے لغوی معنی

نماز کے لغوی معنی نیک تمنا، دعا یا تعریف کے ہیں۔

نماز کے اصطلاحی معنی

اصلاح میں نماز سے مراد عبادت کا وہ مخصوص طریقہ ہے جو رسول اللہ نے اپنی امت کو سکھایا ہے۔

قرآن میں نماز کی تاکید

واقیمو الصلوۃ ولا تکونو من المشرکین

اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

نماز کے روحانی اثرات

(i) باعثِ سکونِ روح و قلب

ترجمہ:- بے شک اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

(ii) حصولِ قربِ الٰہی

نماز انسان کو قربِ الٰہی مہیا کرتی ہے۔ نماز میں انسان خدا سے مخاطب ہوتا ہے اور اللہ سے اپنے دل کا حال بیان کرتا ہے۔

(iii) نفسیاتی سکون

نماز انسان کو کسی بھی نفسیاتی بیماری

سے دور رکھتی ہے۔

نماز کے اخلاقی اثرات

(i) نماز بے حیائی سے روکتی ہے

ترجمہ: اور نماز قائم کرو کیونکہ نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے
(سورۃ العنکبوت)

(ii) مشکلات کے حل کا ذریعہ

ترجمہ: اے ایمان والو نماز اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

نماز انسان کی ہر مشکل آسان بنا دیتی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے انسان اللہ سے جڑا رہتا ہے۔

(iii) استقامت کا جذبہ

نماز انسان میں استقامت پیدا کرتی

___/___/202   Day: ________

ہے کیونکہ اس کو یقین ہوتا ہے کہ اللہ ساتھ ہے۔

نماز کے سماجی اثرات

(i) باہمی دکھ درد میں شرکت

جب ایک نمازی دن میں پانچ بار مسجد جاتا ہے تو اس سے اسے اپنے آس پاس رہنے والے لوگوں کے دکھ یا تکالیف کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح انسان اپنے قریبی لوگوں کی خوشی یا غمی میں شریک ہو جاتا ہے

(ii) باہمی اتحاد و اتفاق

ترجمہ: اور تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ میں مت پڑو۔

(iii) اطاعت امیر کا تصور

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ ہی کوئی بندہ نواز

___/___/202   Day:___

حاصل کلام

نماز، کلمہ کے بعد ایک مسلمان کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کے ذریعے سے انسان اپنے رب سے Directly رابطہ میں رہتا ہے۔ نماز انسان کو صراط مستقیم پر چلانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ نماز سے انسان کی زندگی میں ان گنت سماجی روحانی اور اخلاقی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور یہ تمام اثرات اتنے positive ہوتے ہیں کہ انسان اپنی زندگی کو ایک مقصدیت کے ساتھ گزارنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

X — X

__/__/202 Day:______

سوال نمبر ۲

اسلام میں توحید کے نظریے کی وضاحت کریں۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔

تعارف

عقیدہ توحید اسلامی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لانا کسی بھی انسان کا دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے بنیادی شرط ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لائے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔

عقیدہ عربی زبان کے لفظ عقد سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے پکڑ لیا، تھام لینا یا گرہ لگا لینا۔

عقیدہ توحید کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو ایک ماننا اور ایک جاننا ہے۔

عقیدہ توحید میں چار چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

1- اللہ اکیلا خالق ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں
2- اس کی طاقت میں کوئی شریک نہیں
3- وہ اکیلا ہی نظام ہستی چلا رہا ہے۔
4- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

یعنی اس بات پر ایمان لانا عقیدہ توحید ہے کہ:

اللہ اپنی ذات میں واحد ہے
وہ اپنی صفات میں واحد ہے
اور وہ صفات کے تقاضوں میں بھی واحد ہے۔

انفرادی زندگی میں عقیدہ توحید کے اثرات

عقیدہ توحید انسان کی انفرادی زندگی پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب کرتا ہے۔

1- خودداری اور عزت نفس

توحید پر ایمان لانے سے ایک مسلمان

میں خداری اور عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے اسے یہ یقین ہوتا ہے کہ اللہ ہی قادر و مطلق ہے اور وہی مسبب الاسباب ہے۔ یہ احساس کسی مسلمان کو بھی دوسرے انسان کے سامنے جھکنے سے محفوظ رکھتا ہے

(ii) آزادی اور حریت

عقیدہ توحید سے انسان میں آزادی اور حریت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جیسے کہ اقبال اپنے شعر میں مسلمان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

نہ تو زمین کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

(iii) امید کی کرن

عقیدہ توحید ایک مسلمان میں ہمیشہ امید کی کرن جلائے رکھتا ہے۔ اسے یہ یقین ہوتا ہے کہ وہ اس جہاں میں تنہا نہیں بلکہ اس کا رب اس کے ساتھ ہے۔

ترجمہ: اور تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو

__/__/202 Day:____

(۱۷) تقویٰ اور پرہیزگاری

عقیدہ توحید ایک مسلمان کے اندر تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا کرتی ہے۔

ترجمہ: تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کردو یا چھپاؤ۔ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا۔

(۷) بہادری کا جذبہ

یہ احساس کہ اللہ ساتھ ہے۔ وہی قادر مطلق ہے اور دنیا کا سارا نظام اسی کی مرضی سے چلتا ہے۔ انسان میں بہادری کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ انسان اپنے آپ کو لاچار محسوس نہیں کرتا۔

حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کا قصہ ہمیں یہی سبق دیتا ہے۔ جہاں پانی اور آگ دونوں مہربان ہو گئے پر صرف اور صرف اللہ کے حکم سے۔

اجتماعی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات

(i) بھائی چارے کا جذبہ

عقیدہ توحید انسان میں اپنے مسلمان بھائی کے لیے جذبہ بھائی چارہ پیدا کرتا ہے۔
ترجمہ: اور تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(ii) بین المذاہب ہم آہنگی

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان نہ صرف اپنے مسلمان بھائی کے لیے جذبۂ ہمدردی دکھاتا ہے بلکہ بین المذاہب ہم آہنگی کا جذبہ بھی فروغ پاتا ہے۔ کیونکہ ایک مسلمان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اللہ تو ان کو بھی اسی طرح پال رہا ہے جیسے ہمیں تو ہمیں ان کو مسلمان کرنے کی کوشش کرنی چاہیے پر ان سے اس لیے نفرت بالکل نہیں کرنی کہ یہ کسی دوسرے مذہب کے پیروکار ہیں۔

Date: Day:

(۱۱) حقوق و فرائض کا جذبہ

عقیدہ توحید انسان میں اپنے حقوق و فرائض کی تکمیل کا جذبہ پیدا کرتا ہے کیونکہ یہ انسان کو یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ اگر اللہ نے یہ حقوق و فرائض ہمارے ذمہ مقرر کیے ہیں تو ہمیں ان کی پاسداری کرنی چاہیے۔

(۱۲) مساوات کا جذبہ

عقیدہ توحید انسان میں جذبہ مساوات اجاگر کرتا ہے کیونکہ مسلمان اللہ پر ایمان لاتا ہے تو اس کے حکم کی تعمیل بھی کرتا ہے اس طرح وہ دوسرے انسانوں سے مساوات قائم رکھتا ہے۔

خلاصہ بحث

عقیدہ توحید ایک مسلمان کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس پہ یقین لائے بغیر وہ مسلمان نہیں کہلا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ عقیدہ انسان میں بے تحاشہ انفرادی او اجتماعی اثرات مرتب کرتا ہے۔

سوال نمبر 3

اسلام کے سماجی اور اقتصادی نظام پر تفصیل سے بحث کریں۔ اس کے لقنورات اور کام کرنے کی وضاحت کریں۔ اس سے غربت کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے۔

تعارف

اسلام نے سماجی اور اقتصادی نظام کو بہت واضح اور جامع انداز میں بیان کیا ہے۔ اسلام کا اقتصادی اور سماجی نظام مساوات، عدل و انصاف اور اخوت جیسے جذبوں کے فروغ کا ذریعہ ہے۔

اقتصادیت کی تعریف

اس سے مراد ہے کہ معاشرے کے وسائل کا بہتر سے بہتر استعمال جس سے افراد کو استحصال کا احساس نہ ہو اور حکومت سب کو اس کے حق کا حصہ پہنچا سکے۔

CamScanner

اسلام کا اقتصادی نظام کیسے کام کرتا ہے

اسلام نے جہاں عوام کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنا کاروبار کر سکیں وہیں حکومت پر بھی یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ گردش دولت کا خیال رکھے اور امیر غریب کا فرق پیدا کیے بغیر حق حقدار تک پہنچے۔

۱۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی

اسلام ریاست پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ بنیادی ضروریات کی فراہمی کو عام عوام تک یقینی بنائے۔
حضرت عمر فاروق کا فرمان ہے کہ اگر دریائے فرات کے کنارے کوئی کتا بھی بھوکا سویا تو اس کا حساب بھی روز قیامت مجھ سے لیا جائے گا۔

زکوۃ کا حصول

اسلام نے ریاست پر یہ ذمہ داری بھی عائد کی ہے کہ وہ زکوۃ کے نظام کو یقینی

بنائے تاکہ پیسے کی گردش ممکن ہو اور اقتصادی نظام دے ہیں -

اقتصادیت کو بہتر بنانے کے لیے معیشت کے چند اصول

اسلام نے اقتصادیت کو بہتر بنانے کے لیے معیشت کے چند اصول مرتب کیے ہیں -

1- رشوت کی ممانعت
2- سود کی ممانعت
3- ضرورت سے زیادہ مال جمع کرنے سے ممانعت
4- اسراف سے ممانعت
5- انصاف کی فراہمی
6- زکوۃ پر مبنی نظام۔

خلاصہ بحث

اسلام کا سماجی اور اقتصادی نظام ایک بہت جامع اور مکمل نظام ہے جس میں پیسہ ایک طریقے سے گردش کرتا ہے اور کسی بھی فرد کا استحصال نہیں ہوتا۔